سرکاری رپورٹ

آٹھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کارروائی اجلاس منعقدہ ۲۲ فروری ۱۹۹۵ء

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	۱
۲۔	وقفہ سوالات	۲
۳۔	رخصت کی درخواستیں۔	۲
۴۔	تحریک التواء نمبر ۴ منجانب مولوی عبدالواسع	۳
۵۔	بلوچستان زرعی آمدنی کا مسودہ قانون ۱۹۹۵ء واپس لیا گیا۔	۸
۶۔	انجینئرنگ کالج خضدار کی نمائندگی کیلئے دو ایم پی اے صاحبان کا انتخاب	۹
۷۔	ڈپٹی اسپیکر صاحب کی تقرری	۱۰
۸۔	گورنر صاحب کا حکم نامہ۔	۱۱

بلوچستان صوبائی اسمبلی

۱۔ مسٹر اسپیکر۔ جناب عبدالوحید بلوچ

۲۔ ڈپٹی اسپیکر۔ جناب ارجن داس بگٹی

افسران صوبائی اسمبلی

۱۔ سیکرٹری اختر حسین خان

۲۔ جوائنٹ سیکرٹری محمد شریف

سرکاری رپورٹ

آٹھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کا اجلاس بروز جمعرات مورخہ ۲۲ فروری ۱۹۹۵ء

بوقت تین بجکر چالیس منٹ (سہ پہر) زیر صدارت جناب

ارجن داس بگٹی صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا ۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ
اَلَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ
فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ہ صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ ہ ۔

ترجمہ : جس نے ساتوں آسمانوں کو اوپر تلے پیدا کیا تو۔ اے دیکھنے والے خدائے رحمٰن کی پیدائش میں کوئی بے ضابطگی نہ دیکھے گا ۔ دوبارہ نظریں ڈال کر دیکھو کوئی شگاف بھی نظر آ رہا ہے ۔

وَمَا عَلَیْنَا الْبَلَاغُ ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر **وقفہ سوالات**: سوال نمبر دو سو پندرہ میر محمد صادق عمرانی دریافت فرمائیں۔ (معزز رکن ایوان میں موجود نہیں تھے اور نہ ہی کسی دیگر معزز رکن نے انکی طرف سے سوال پوچھا)

مولانا عطاالله: (پوائنٹ آف آرڈر) جناب اسپیکر سابق صوبائی وزیر آبپاشی وبرقیات مولانا نیاز محمد درانی عمرے کے لیئے تشریف لے گئے تھے۔ وہ مکہ معظمہ میں انتقال کر گئے ہیں۔ مہربانی فرماکر انکے لیئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(مرحوم کے لیئے دعائے مغفرت کی گئی)

رخصت کی درخواستیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ رخصت کی درخواستیں اگر کوئی ہے۔ تو سیکرٹری اسمبلی پڑھیں گے۔

اختر حسین خان (سیکرٹری اسمبلی) الحاج ملک گل زمان کاسی صوبائی وزیر نے اپنی ذاتی مصروفیات کی بناء پر آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی :- جناب محمد سرور خان کاکڑ صوبائی وزیر نے ذاتی مصروفیات کی بنا، پر آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے ۔

(رخصت منظور کی گئی)

تحریک التوا نمبر ۔ ۴ ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ تحریک التوا نمبر چار مولانا عبدالواسع صاحب پیش کریں ۔

مولانا عبدالواسع ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ جناب اسپیکر میں باقاعدہ ستر ، کے تحت تحریک التوا، کا نوٹس دیتا ہوں کہ ایوان کی کارروائی روک کر اس اہم حالیہ وقوع پذیر اور فوری اہمیت کے حامل واقعہ پر بحث کی جائے ۔ جس میں ایک قیمتی جان ضائع ہونے کے علاوہ چونسٹھ لاکھ روپے کی ڈکیتی کوئٹہ کی تاریخ میں سب سے بڑی واردات ہے ۔ اخباری کٹنگ منسلک ہے ۔ اس پر بحث کی جائے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ تحریک التوا جو پیش کی گئی یہ ہے کہ میں قاعدہ نمبر ستر کے تحت تحریک التوا نوٹس دیتا ہوں ایوان کی کارروائی روک کر اس اہم اور حالیہ واقعہ پر بحث کی جائے ۔ جس میں ایک قیمتی جان ضائع ہونے کے علاوہ چونسٹھ لاکھ روپے

کی ڈکیتی جو کوئٹہ کی تاریخ میں سب سے بڑی واردات ہے ۔ اخباری کٹنگ منسلک ہے پر بحث کی جائے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ مولانا صاحب آپ اپنی تحریک کی وضاحت کریں

مولانا عبدالواسع ۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم ۔ جناب اسپیکر آج کے اجلاس سے پہلے انیس تاریخ پر امن دامان پر جو بحث ہو رہی تھی ۔ اس دن تمام ممبروں نے بلکہ اس کے علاوہ ہمارے چیف منسٹر نے نہ تو ایوان کے لئے کوئی تجویز پیش کی اور نہ ایوان کے لئے ٹھوس تجویز حاصل کرنے کی خواہش کی تاکہ کوئی لائحہ عمل تیار کریں۔ بلکہ ہمارے چیف منسٹر نے اپنا تنگ نظری اور انتقامی ذہنیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہماری پارٹی کے ساتھیوں حضرت مولانا امیر زمان صاحب حضرت مولانا عبدالغنی صاحب پر ایسے الزامات لگائے کہ انکو جھوٹے مقدمات میں ملوث کیا گیا تھا تین چار سال پہلے کا واقعہ ہے ۔انہوں نے سنایا میرے خیال میں یہ ہمارے چیف منسٹر صاحب کے شان کی مناسبت ....

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ مولانا صاحب آپ تحریک التوا کی ایڈمیزابیلیٹی پر بات کریں

مولانا عبدالواسع ۔ جناب اسپیکر ۔ ٹھیک ہے ۔ اسی دن یہاں پر تین چار سال جھوٹی ایف آئی آر پر بات کرنے کی بجائے یہاں اس معزز ایوان میں ملک

اور صوبے میں امن وامان بحال کرنے کی اگر کوئی تجویز پیش ہوتی یا چیف منسٹر کو یہ چاہیئے تھا کہ اس ایوان میں کوئی ایسی تجویز مانگتے تاکہ معلوم ہوتا کہ ممبروں نے امن وامان بحال کرنے کے لیۓ فلاں تجویز دی اور ایک ٹھوس لائحہ عمل تیار ہو جاتا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ جھوٹی ایف آئی آر سے کوئی مجرم بن سکتا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ مولانا صاحب آپ تحریک التواء سے ریلیونٹ بات کرینگے۔ اپنی تحریک کی ایڈمیزا یبلٹی پر۔

مولانا عبدالواسع۔ تو جناب اسپیکر میں کہتا ہوں کہ یہ ایوان یہ ممبر اور یہ حکومت اور حکومت کے سارے ممبروں نے امن وامان سے ہٹ کر کوئی فضل الرحمٰن کے بارے میں کہتے ہیں۔ کہ انہوں نے افغانستان میں طالبان بھیجے ہیں۔ کوئی کہتا ہے۔ مولوی عبدالغنی نے یہ کیا ہے میں یہ سمجھتا ہوں کہ حکومت اسکا حق نہیں رکھتی ہے کہ وہ یہ امن وامان بحال کر سکے بلکہ اس چیف منسٹر صاحب نے ہمارے مولانا امیر زمان کے خلاف جو بات کہی، تو میں مولانا امیر زمان صاحب کے خلاف جھوٹی ایف آئی آر بھی پیش کرتا ہوں اور تمام صحافی حضرات کو اسکی کاپی بھی پیش کر سکتا ہوں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ مولانا صاحب آپ کل کے واقعہ پر بات کریں گے۔ کیونکہ آپ نے جو نوٹس دیا ہے۔

مولانا عبدالواسع - جناب اسپیکر -

نوابزادہ گزین خان مری (وزیر داخلہ) پوائنٹ آف آرڈر

جناب ڈپٹی اسپیکر - مولانا صاحب گزین مری صاحب پوائنٹ آرڈر پر کھڑے ہیں -

مولانا عبدالواسع - جناب اسپیکر یہ ہمارے صوبے میں جو امن و امان

جناب ڈپٹی اسپیکر - مولانا صاحب نوابزادہ صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں -

مولانا عبدالواسع - جناب اسپیکر! نوابزادہ صاحب بعد میں بات کرلیں وہ تو منسٹر ہیں - انکا تو جواب کا نمبر آنا ہے جناب -

نوابزادہ گزین خان مری (وزیر داخلہ) - انہوں نے تحریک التوا پیش کی اور اپنے دکھڑے سنائے آج پھر لکھا کچھ اور ہے - لیکن دکھڑے اپنا سنا رہے ہیں - اسی موضوع سے ریلیونٹ کوئی بات کریں - تو ہم بھی سننے کو تیار ہیں

مولانا عبدالواسع - ٹھیک ہے جناب اسپیکر -

جناب ڈپٹی اسپیکر - مولانا صاحب آپ اپنی تحریک التوا کی اڈمیزابیلٹی پہ بات کریں گے - مولانا صاحب

مولانا عبدالواسع۔

ٹھیک ہے جناب۔ جناب اسپیکر یہ امن وامان کا حال ہے کہ اس سے ایک دن پہلے سارے ایوان والوں نے امن وامان پر بحث کی اور کہا کہ یہاں امن وامان قائم ہے اور بہتر ہے۔ لیکن آج چونسٹھ لاکھ روپے کی خطیر رقم اس پسماندہ صوبے سے لوٹی گئی صوبے کے جو ملازم تھے وہ بے چارے جاں بحق ہو گئے لیکن ابھی تک کوئی ملزم گرفتار نہیں ہو سکا اتنا بڑا علاقہ اور خصوصی طور پر سیٹلائٹ ٹاؤن جو مصروف علاقہ ہے وہاں اتنی بڑی واردات ہونے کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ صوبائی حکومت امن وامان بحال کرنے میں ناکام ہوگئی ہے۔ لہذا امن وامان کا نام ونشان باقی نہیں اس صوبے میں ہم حکومت اور چیف منسٹر سے یہ گزارش کرتے ہیں۔ کہ تین سال پہلے مقدمے اس ایوان میں بیان کرنے کی بجائے موجودہ حالات پر نظر رکھیں اور صوبے میں امن وامان بحال رکھیں۔ والسلام۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ ٹریژری بنچز کی طرف سے

حاجی محمد شاہ مردانزئی (وزیر سماجی بہبود) جناب اسپیکر واقعی ڈاکہ تو پڑا ہے۔ لیکن یہ ایک پرائیویٹ بنک ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ چونسٹھ لاکھ روپے اور اس ٹائم پر جبکہ پونے ایک بجے کا ٹائم ہے پونے ایک بجے تو کیش آتا ہے۔ اور نہ ہی بنک بند ہوتا ہے۔ یہ تو انکوائری ہو رہی ہے اور چونسٹھ لاکھ روپے ویسے لے جانا سوزوکی میں بغیر پولیس کے بغیر انتظامیہ کے حالانکہ

ڈی ، صاحب تیار ہا تھا اسکے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی بنک والوں کی کہ آپ رقم نہ لے جائیں ۔ جب تک پولیس آپکے ساتھ نہ ہو ہم پولیس دینے کے لیے تیار ہیں ۔ ہم ایسکارٹ (Escort) دینے کے لئے تیار ہیں لیکن اطلاع ہمیں ضرور دو اب یہ معلوم نہیں ہے چونسٹھ لاکھ روپے مولانا صاحب یہ تو ذاتی رقم جب کسی کی ہوتی ہے ۔ تو وہ ذمہ دار ہوتے ہیں ۔ اب یہ معلوم نہیں کہ چونسٹھ لاکھ روپے کس طرح لایا گیا بغیر پولیس کی اطلاع کے بغیر پولیس کے وہ لے جا رہے تھے ۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں کہ کیا اسمیں بنک والے خود ملوث ہیں ۔ یا ڈاکو تھے یہ تو انکوائری کے بعد پتہ چلے گا کون لوگ تھے ۔ اور کس طرح چوری کی گئی ۔ مہربانی

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ امن وامان پر اس ایوان میں اُنیس فروری کو مفصل بحث ہو چکی ہے ۔ مزید برآں اس معاملے کی پولیس تفتیش کر رہی ہے ۔ حکومت کا موقف سننے کے بعد اس تحریک کو قاعدہ ہتر D-۲ (ڈی) کے تحت مسترد کیا جاتا ہے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ اب سرکاری کارروائی برائے قانون سازی ۔ بلوچستان زرعی آمدن کا مسودہ قانون مصدرہ انیس سو بچانوے مسودہ قانون نمبر ایک مصدرہ انیس سو بچانوے

مسٹر سعید احمد ہاشمی (صوبائی وزیر) جناب اسپیکر میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان زرعی آمدن کے مسودہ قانون مصدرہ انیس سو بچانوے کو واپس

دینے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر - کیا اسمبلی اس بل کو واپس دینے کی اجازت دیتی ہے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر - انجینئرنگ کالج خضدار میں نمائندگی کے لیے دو اراکین اسمبلی کا انتخاب ہوگا۔ میں کسی بھی آنریبل ممبر سے درخواست کرونگا کہ وہ کسی دوسرے آنریبل ممبر کا نام تجویز کریں۔

نواب عبدالرحیم شاہوانی - جناب اسپیکر میں جناب ظہور حسین خان کھوسہ صاحب کا نام پیش کرتا ہوں

مسٹر سعید احمد ہاشمی (صوبائی وزیر) جناب اسپیکر صاحب ہم اسکی تائید کرتے ہیں۔

مسٹر سعید احمد ہاشمی - جناب اسپیکر میں انجینئرنگ کالج خضدار سینڈیکیٹ کے لیے سردار ثناء اللہ خان زہری کا نام تجویز کرتا ہوں۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ جناب اسپیکر اگر اسکی پروزیشن ہے۔ تو میں اسکی تائید کرتا ہوں۔

مولانا محمد عطا اللہ جناب اسپیکر۔ میں اسکے لئے مولانا عبدالواسع کا نام تجویز کرتا ہوں

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ چونکہ نواب عبدالرحیم شاہوانی صاحب نے میر ظہور حسین خان کھوسہ کا نام تجویز کیا۔ اور جناب سعید احمد ہاشمی صاحب نے اسکی تائید کی کسی طرف سے کسی ممبر نے اختلاف کی بات نہیں کی میں ظہور حسین کھوسہ صاحب کو سینڈیکیٹ کے ممبر کی حیثیت سے ڈکلیئر کرتا ہوں ثناء اللہ زہری صاحب کا نام سعید احمد ہاشمی صاحب نے تجویز کیا اور اپوزیشن بنچوں سے مولوی عطا اللہ لانگو نے مولوی عبدالواسع صاحب کا نام تجویز کیا ہے۔ لہذا میں یہ درخواست کرونگا کہ جو اراکین سردار ثناء اللہ صاحب زہری کے حق میں ہیں۔ وہ اپنی نشستوں پر کھڑے ہو جائیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ سیکرٹری صاحب گنتی کرلیں۔ سردار ثناء اللہ زہری سینڈیکیٹ کے ممبر سلیکٹ ہوئے۔ تحریک منظور ہوئی۔ اور جناب ظہور حسین کھوسہ صاحب اور جناب سردار ثناء اللہ زہری کو بحیثیت رکن سینڈیکیٹ منتخب قرار دیا جاتا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ جناب قائد ایوان وزراء صاحبان قائد حزب اختلاف اور معزز اراکین آج صوبائی اسمبلی کے موسم سرما کے رواں اجلاس کا آخری دن ہے یہ اجلاس یکم رمضان المبارک کو شروع ہوا اس اجلاس میں آگسٹ ہاؤس نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اجلاس کی کارروائی نہایت منظم طریقے سے انجام پائی اس اجلاس کے دوران قانون سازی کے علاوہ قومی اہمیت کے مسائل پر بھی غور وخوض کرنے میں معزز

اراکین نے بھرپور حصہ لیا میں قائد ایوان وزراء صاحبان قائد حزب اختلاف اور معزز اراکین کا خلوص دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے رواں اجلاس میں ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کیا میں صحافی حضرات پریس اور ریڈیو و ٹی وی کا بھی ممنون ہوں کہ انہوں نے بڑی محنت اور دلچسپی کے ساتھ اسمبلی کی کارروائی صوبے کے عوام تک پہنچائی میں ضلعی انتظامیہ کا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے بھی اپنے فرائض منصبی نہایت دیانتداری اور خلوص کے ساتھ سرانجام دیے۔

آخر میں میں اسمبلی سیکریٹریٹ کے آفیسران اور عملہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ماہ رمضان المبارک میں شب و روز انتھک محنت کرکے اسمبلی کی کارروائی پایۂ تکمیل تک پہنچائی۔ میں آپ سب کا دوبارہ شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ اب سیکرٹری اسمبلی گورنر بلوچستان کا حکم نامہ پڑھ کر سنائیں۔

Mr. Akhtar Husain Khan
Secretary Assembly

In exercise of the powers conferred on me by clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan 1973, I, Lt. General Imran Ullah Khan, Governor Balochistan hereby prorogue the Provincial Assembly of Balochistan on Wednesday the 22nd February, 1995, after the session is over.

Dated Quetta, the
15th February, 1995.

(Lt.General(Rtd) Imran Ullah Khan)
Govenor Balochistan.

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس چار بجکے سہ پہر غیر معینہ مدت تک ملتوی ہوگیا۔